PIPIP

پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

پیر شجاعت زرعی فارم خانیوال میں

ڈرپ آبپاشی

عمر دراز منیجر، پیر شجاعت زرعی فارم، خانیوال

ڈرپ آبپاشی ایک جدید طریقہ آبپاشی ہے جس میں پائپوں کے ذریعے پانی کو پودوں کی جڑوں میں پہنچایا جاتا ہے۔ یہ نظام تشکیل دینے کا مقصد پانی کی کمی کے مسئلے سے نبرد آزما ہونا ہے۔ پاکستان سمیت پوری دنیا کو پانی کی کمی کا شدید مسئلہ درپیش ہے اور یہ وقت کے ساتھ ساتھ مزید سنگین ہوتا جارہا ہے۔ اس بات پر زور دیا جارہا ہے کہ پانی کے بہتر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ پانی کا سب سے زیادہ استعمال آبپاش زراعت میں ہوتا ہے جو کہ 69 فیصد ہے۔ روایتی طریقہ آبپاشی میں کھالے اور نکے ٹوٹنے کے ساتھ گرمیوں میں پانی بخارات کی صورت میں بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس طریقے میں ہر فصل کو اس کی ضرورت سے زیادہ پانی ملتا ہے۔ فصل کی بروقت اور مناسب مقدار میں پانی کی فراہمی کی صورت میں ہی اس کی نشوونما بہتر اور پیداوار اچھی ہوسکتی ہے جو کہ روایتی طریقہ آبپاشی میں ممکن نہیں ہے۔

فوائد

- 50 فیصد تک پانی کی بچت
- 45 فیصد تک کھاد کی بچت
- 35 فیصد تک پیداواری اخراجات میں کمی
- 100 فیصد سے زائد پیداوار میں اضافہ
- فصل کا جلد پکنا
- پیداوار کے معیار میں بہتری
- کسانوں کا منافع بخش فصلوں کی طرف رجحان
- غیر ہموار زمینوں کیلئے موزوں ترین

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور

ویب سائٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com

PIPIP

پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

ڈرپ نظام آبپاشی ہر فصل کے حساب سے تشکیل دیا جاتا ہے، اس میں پانی کی ہر وقت مناسب مقدار میں فراہمی کا بہترین طریقہ کار تشکیل دیا گیا ہے۔ڈرپ آبپاشی میں پانی پائپوں کی مدد سے فراہم کیا جاتا ہے اور کسی غیر ضروری جگہ پر جانے کے بجائے یہ پانی سیدھا پودوں کی جڑوں میں جاتا ہے۔فصل کو کس وقت اور کتنا پانی فراہم کرنا ہے، اس کا مکمل اختیار کاشتکار کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔خانیوال میں پیر شجاعت کے باغ کی دیکھ بھال کرنے والے عمر دراز نے ڈرپ کے بارے بتایا!

" یہ ایک زبردست قسم کا نظام آبپاشی ہے، اس میں پانی کو کنٹرول کرنے کا بہت اچھا اور آسان طریقہ بنایا گیا ہے۔کھیتوں کو مختلف زون (حصوں) میں تقسیم کیا گیا ہے، جس حصے میں پانی لگانا ہو، اس حصے کو چلا دیتے ہیں اور وہاں موجود تمام پودوں کو ایک وقت میں ایک جتنا پانی مل جاتا ہے۔"

پاکستان میں پانی کی کمی کے مسائل اور ڈرپ آبپاشی کے فوائد کو دیکھتے ہوئے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی نے عالمی بینک کی مدد سے ایک منصوبہ شروع کیا ہے جس کا نام " پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ " ہے ۔اس منصوبے کے تحت ڈرپ نظام آبپاشی کی تنصیب کرانے کیلئے کل اخراجات میں سے کاشتکار نے صرف 40 فیصد ادا کرنے ہوتے ہیں جبکہ محکمہ 60 فیصد رقم ادا کرتا ہے۔ڈرپ نظام آبپاشی کی

دیکھ بھال اور چلانے کا طریقہ کار سمجھنے کیلئے کاشتکاروں کو مفت تکنیکی تربیت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ پیر شجاعت صاحب نے خانیوال چک 127/15L میں اپنے آم اور مالٹے کے باغ کو روایتی طریقہ آبپاشی سے ڈرپ نظام آبپاشی پر کیوں منتقل کیا۔عمر دراز کی زبانی سنتے ہیں!

" کچھ سال پہلے باغ خشک ہو رہا تھا اور پیداوار متاثر ہو رہی تھی۔ پانی کی کمی تھی یا کوئی اور مسئلہ یہ ہم تشخیص نہیں کر سکے۔ اس دوران پیر شجاعت صاحب مظفر گڑھ گئے ہوئے تھے وہاں نور ربانی کھر صاحب نے انہیں اپنے باغ کی سیر کرائی جہاں پر ڈرپ نظام آبپاشی لگا ہوا تھا۔کھر صاحب نے اس نظام کے فوائد بھی بتائے۔اس کے بعد اس باغ میں بھی یہ لگوانے کا فیصلہ کیا۔ڈرپ لگوانے کے بعد باغ خشک ہونے والا مسئلہ حل ہو گیا اور باغ اب بہترین طریقے سے نشوونما پا رہا ہے۔"

ڈرپ میں پانی پائپوں کی مدد سے فراہم کیا جاتا ہے، اس لئے کھالے بنانے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔اس لئے کھالے بنانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے اور صفائی کرنے کیلئے کوئی مزدوری درکار نہیں ہوتی۔اسی لئے ڈرپ نظام آبپاشی سے زیر کاشت زمین پر کام کرنے والے عموماً خوش دکھائی دیتے ہیں۔عمر دراز کے بھی کچھ ایسے تاثرات تھے۔

"جب سے ڈرپ کی تنصیب کرائی ہے کھالے بنانے اور ان کی دیکھ بھال سے چھٹکارا مل گیا ہے۔روایتی طریقہ آبپاشی میں مشقت بہت زیادہ ہوتی ہے اور جب پانی لگا رہے ہوتے ہیں تو کھالوں کے چکر لگا کر 'نکے' اور 'کھالے' دیکھنے پڑتے ہیں۔ ڈرپ میں جس حصے میں پانی لگانا ہو وہاں کا والو کھال دیتے ہیں اور جہاں نہیں لگانا ہوتا وہاں کا والو بند کر دیتے ہیں۔مزدوری کیلئے بھی یہ ایک بہترین نظام ہے۔"

ڈرپ نظام آبپاشی پانی کے ساتھ کھاد اور دیگر زرعی ادویہ وغیرہ کی فراہمی کیلئے بھی بہترین نظام بنا ہوتا ہے۔اس میں

کھاد کی فراہمی بھی پائپوں کی مدد سے پانی کے ساتھ ہوتی ہے۔کھاد کیلئے ایک وینچری بنی ہوتی ہے، جس میں فصل یا پودوں کی ضرورت کے مطابق کھاد کو پانی میں حل کر دیا جاتا ہے پھر یہ کھاد پانی کے ساتھ ساتھ قطروں کی صورت میں پودوں کی جڑوں میں پہنچ جاتی ہے۔ قطاروں کے درمیان والی جگہ پر پانی اور کھاد بالکل بھی نہیں جاتے جس کی وجہ سے پانی اور کھاد کی تو بچت ہوتی ہی ہے اس کے ساتھ ان جگہوں پر جنگلی جڑی بوٹیوں کی افزائش روایتی طریقے کی نسبت بہت کم ہوتی ہے۔

" کھاد چھٹے سے دینی ہو یا ہر پودے کی کیاری میں فراہم کرنی پڑے دونوں صورتوں میں وقت ، مزدوری اور مقدار زیادہ لگتی ہے۔ڈرپ میں کھاد کے اخراجات آدھے ہو جاتے ہیں کیونکہ ضائع بالکل بھی نہیں ہوتی۔اسی طرح پودوں کے درمیان جو جگہ ہے وہاں بھی پانی اور کھاد بالکل بھی نہیں جاتی جس کی وجہ سے جڑی بوٹیاں کم پیدا ہوتی ہیں، روایتی طریقے سے اگر ان کی جڑی بوٹیوں کو مہینے میں ایک مرتبہ صفائی کرنی پڑتی ہے تو ڈرپ میں دو ماہ بعد ایک مرتبہ صفائی کرنا پڑتی ہے۔ یہ آبپاشی کیلئے بہترین نظام ہے۔"